سوال

(93)خالہ زاد بھائی سے نکاح جبکہ اس نے خالہ کا دودھ پیا ہو

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کی ایک خالہ ہے جس کے بطن سے ایک لڑکا پہلے پہل بکر پیدا ہوا ہے۔اس خالہ نے زید کو بکر کا دودھ ایام شیر خوارگی میں پلایا ہے۔پس زید اور بکر آپس میں دودھ بھائی ہوئے بعدازاں اس خالہ کے بطن سے 2سال بعد ایک اور لڑکا ہوا اور پھر تیسری لڑکی دو سال بعد پیدا ہوئی اب اس لڑکی کی عمر16سال ہے کیا زید جو اس لڑکی کا خالہ زاد بھائی ہے اس لڑکی سے نکاح کر سکتا ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

زید اپنی خالہ زاد بہن سے نکاح نہیں کرسکتا کیونکہ زید اس لڑکی کا رضاعی بھائی ہے اور وہ اس کی رضاعی بہن اور رضاعی بھائی بہن کا نکاح آپس میں حرام ہے۔آں حضرت ﷺ ارشاد فرماتے ہیں: یحرم من الرضاع مایحرم من النسب (بخاری) اور قرآن کریم میں ارشاد ہے واخوتکم من الرضاعة علامہ سید صدیق حسن فرماتے ہیں ولاخت من الرضاع التی أرضعتها أمک بلبان ابیک سواء أرضعتها معک أومع من قبلک أوبعدک من الاخوة والاخوات (تفسیر فتح البیان 205/10)اپنے ساتھ اور پہلے یا بعد بہر دو صورت دودھ پینے سے حرمت ثابت ہوجاتی ہے۔پس صورت مسؤلہ میں زید اس لڑکی سے نکاح نہیں کرسکتا ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب النکاح

صفحہ نمبر 213